منہ کی ٹکلی کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ نماز میں عورت کے ستر میں منہ کی ٹکلی شامل نہیں ہے، میرا سوال یہ ہے کہ منہ کی ٹکلی سے کیا مراد ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

منہ کی ٹکلی سے مراد چہرے کا وہ حصہ ہے جو پیشانی کی سطح کے شروع سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک کے درمیان پایا جاتا ہے۔

تنویر الابصار کے باب شروط الصلاۃ ہے "وللحرة جميع بدنها خلا الوجه والكفين والقدمين" ترجمہ: آزاد عورت کے لئے اپنا سارا بدن چھپانا لازم ہے سوائے چہرے، ہتھیلیوں اور قدموں کے۔ (الدر المختار، صفحہ 58، مطبوعہ: دار الکتب العلمیہ، بیروت)

تنویر الابصار و در مختار میں ہے "(من مبدإ سطح جبهته إلى أسفل ذقنه) أي منبت أسنانه السفلى (طولا وما بين شحمتي الأذنين عرضا)" ترجمہ: (چہرے سے مراد) پیشانی کی سطح کے ابتدائی حصہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک یعنی وہ جگہ جہاں نیچے کے دانت اگتے ہیں اور چوڑائی میں دونوں کانوں کی لو کے درمیان کا جو حصہ ہے۔

اس کے تحت رد المحتار میں ہے "أي إلى أسفل العظم الذي عليه الأسنان السفلى" یعنی: اس ہڈی کے نیچے تک جس پر نچلے دانت ہوتے ہیں۔ (رد المحتار مع الدر المختار، جلد 1، صفحہ 97، 96، مطبوعہ: دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3998

تاریخ اجراء: 12 محرم الحرام 1447ھ/08 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net